چھٹا سبق:

خوش حال فیملی

ایک بار باگھ، شیر اور گیدڑوں کا جلسہ ہوا۔ باگھ نے کہا ''جنگل تو صاف ہوتا جا رہا ہے۔ اور شکار ملتے نہیں، کیا کریں گے؟'' شیر نے کہا ''چلو مل کر شکار ڈھونڈیں۔ جنگل کے اندر تلاشی میں ایک سمبر مل گیا۔ ان سب کا دل بہت خوش ہوا۔ انہوں نے گوشت کو برابر تقسیم کیا۔ سب اپنا اپنا حصہ لے کر واپس ہوئے۔ باگھ کے بچے ایک، شیر کے دو اور گیدڑ کے چھ۔

نیچے کے سوالوں کے جواب لکھیے:

1۔ کس کے بچے کے حصے میں زیادہ گوشت ملا ہوگا؟

....

2۔ کس کے بچے کو سب سے کم گوشت ملا ہوگا؟

....

3۔ کس کا کھانا کھانے کے بعد بچ گیا ہوگا؟

....

تصویروں کو غور سے دیکھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے :

تصویر:1 (الف)

تصویر:1 (ب)

کس فیملی کے سب لوگ آرام سے سوئے ہوئے ہیں اور کیوں؟

....

....

تصویر:2 (الف)

تصویر:2 (ب)

کس فیملی کے بچے آرام سے بیٹھ کر پڑھ رہے ہیں؟

....

....

تصویر:3(الف)

تصویر

:3(ب)

تصویر میں کس فیملی کے سب لوگ اچھے سے کھا پی رہے ہیں؟

....

....

تصویر:4(الف)

تصویر:4(ب)

کس فیملی کے بچے خوشی سے ہیں؟

....

....

☆ فیملی بڑی ہونے سے کون کون سی پریشانیاں ہوں گی؟

*...

*...

*...

چھوٹی فیملی کی سہولتوں کو لکھیے ۔

*...

*...

*...

اس سے ہم نے کیا سیکھا:

فیملی بڑی ہونے پر لوگوں کا بیٹھنا، سونا، پڑھنا، اور کھانے کے لیے جگہے کی کمی ہوتی ہے۔ خوراک، لباس، کتاب کاپی دوائی وغیرہ کی کمی ہوتی ہے۔ آرام چین نہیں ملتا۔ فیملی چھوٹی ہونے سے بچوں کی صحیح دیکھ بھال ہوسکتی ہے۔ ان کی تعلیم، تندرستی اور خوراک اچھی ہوگی۔ نتیجۃً خاندان میں امن وسکون رہے گا۔ ایک دوسرے کے درمیان سوجھ بوجھ رہے گی۔ اس لیے چھوٹی ''فیملی خوش حال فیملی''

خاندان میں لوگوں کی تعداد بڑھنے سے ملک میں لوگوں کی تعداد بڑھتی ہے۔اس کے لیے زیادہ غذا، مکان، لباس وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔آمدورفت کے لیے زیادہ بس اور ریل چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پڑھنے کے لیے زیادہ اسکول اور علاج کے لیے بہت سے اسپتال کی ضرورت ہوتی ہے۔نیچے میں کچھ جملے دیے گیے ہیں ان میں سے آدمیوں کی تعداد بڑھنے سے جو انجام ہوگا سوچیے اور قریب کے خانوں میں ٹک (√) نشان دیجیے۔

☆ اسپتال میں زیادہ وقت انتظار کرنا ہوگا۔

☆ لوگ آسانی سے آمدورفت کر سکتے ہیں۔

☆ غذا کی کمی ہوگی۔

☆ نوکری نہیں ملے گی۔

☆ رہنے کے لیے جگہ نہیں ملے گی۔

☆ گردوپیش کو نقصان ہوگا۔

☆ قیمت میں کمی ہوگی۔

☆ گردوپیش صاف رہے گا۔

☆ جنگلات کا نقصان ہوگا۔

☆ موٹر گاڑی کی تعداد بڑھے گی۔

آپ کے لیے کام:

اپنے علاقے میں رہنے والے عمر دراز بزرگوں سے ملیے۔ ان لوگوں سے نیچے دیے گیے سوالات پوچھ کر جواب (ہاں یا نا) لکھیے۔

- ☆ آپ کے وقت میں بس اور ریل میں ابھی کی طرح کیا بھیڑ ہوتی تھی؟
- ☆ ڈاکٹر کو دکھانے کے لیے لمبی لائن میں کھڑے ہو کر کیا بہت وقت انتظار کرنا پڑتا تھا؟
- ☆ ہاٹ بازار میں کیا اتنی بھیڑ ہوتی تھی؟
- ☆ راستے میں اس قدر موٹر گاڑیوں کی کیا آمدورفت رہتی تھی؟
- ☆ کیا لوگوں میں ہمدردی اور سمجھوتا تھا؟
- ☆ موجودہ دور کی نسبت اس وقت کیا جنگل زیادہ تھے؟
- ☆ کیا گاؤں میں اتنے لوگ تھے؟
- ☆ چیزوں کی قیمت ابھی سے کیا زیادہ تھی؟

موجودہ حالات کے لیے آپ کے باپ، ماں بزرگوں کے خیالات کیا ہیں؟

....

....

....

....

استاد کے لیے ہدایت: ہر ایک طالب علم عمر دراز لوگوں کو اوپر کے لکھے گیے سوالات پوچھ کر جواب لکھ کر لانے کے بعد جماعت میں ہر ایک کے جواب کو اور پہلے کے لوگ سکھ اور سہولت سے رہنے کے وجوہات کیا تھے جماعت میں تذکرہ کرائیں۔

مشق

1۔ تصویر دیکھ کر کون سی فیملی کو خوشحال فیملی کہیں گے اور کیوں لکھیے :

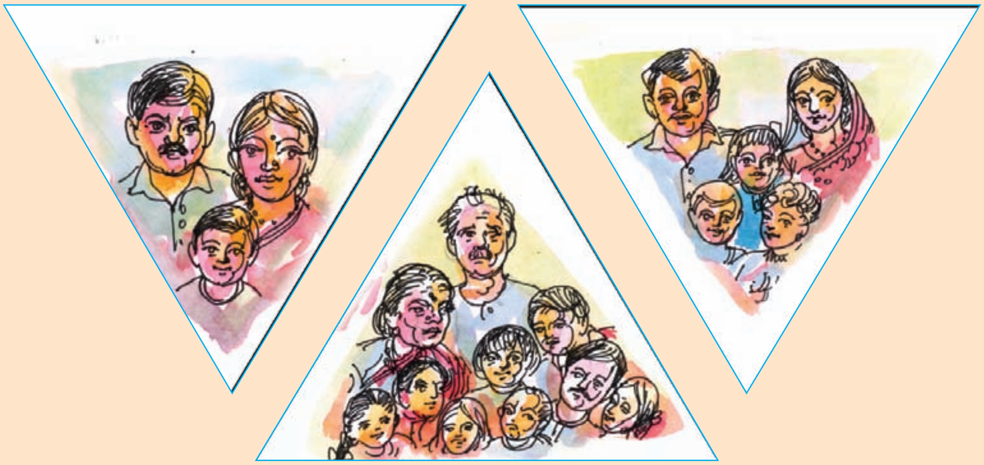

....

....

....

....

2۔ گیت پڑھ کر اس کا نام دیجیے:

بھائی بہن ماں باپ کے ساتھ
ماں باپ کا بے حد لاڈ و پیار
کھانا پینا کریں موج مستی سے
بیمار پڑ کر ماں نہ ہو پریشاں
وقت گزر جاتا ہے خوشی سے
دکھ کی کمی کا نہ رہتا ہے ڈر
ہمارا ہے چھوٹا پریوار

گھر پہ رہیں الفت کے ساتھ
ملنے میں نہ کوئی ہے دشوار
پڑھائی لکھائی ہو آسانی سے
بھوک سے پیاس سے نہ سوکھے زباں
جیون کی گاڑی چلتی ہے مستی سے
جنت الفردوس ہے ہمارا گھر
ہم ہوتے ہیں سکھی پریوار

ہمارے بزرگان

☆ اپنی فیملی کے ممبروں کی فہرست بنائیے۔

....

....

☆ اپنی فیملی میں 50 سال زیادہ عمر کے کتنے ممبران ہیں؟

....

☆ تصویر دیکھیے اور لکھیے آپ کن کاموں کو پسند کرتے ہیں اور کن کاموں کو پسند نہیں کرتے

پسند	ناپسند
....	....
....	....
....	....

☆ آپ کے لیے اور آپ کے بھائی بہن کے لیے اماں کیا کیا کام کرتی ہیں اس کی فہرست کیجیے۔

....

....

☆ آپ کے والد صاحب آپ لوگوں کے کیا کیا کام کرتے ہیں اس کی فہرست تیار کیجیے۔

....

....

☆ آپ اپنے دادا جان، دادی جان، ابا، اماں اور بھائی بہن کو کن کن کاموں میں مدد کرتے ہیں؟

....

ہمارے باپ، ماں اور خاندان کے لوگ ہمارے لیے مختلف قسم کے کام کرتے ہیں۔ طبیعت خراب ہونے پر ہماری خدمت کرتے ہیں۔ ہمیں کسی طرح کی تکلیف ہونے نہیں دیتے۔ ہم بھی اپنے والدین اور دوسرے بزرگوں کی باتیں مانیں گے۔ اور انکی طبیعت خراب ہونے پر ان کی خدمت بھی کریں گے۔ ان کے دل کو دکھ دینے والا کوئی کام نہیں کریں گے۔

(اپنی فیملی کے ممبروں کی تصویر نیچے چپکائیے)

نیچے کی تحریر کو پڑھیے۔اس کے پاس کے خانے میں جو کام کریں گے (   ) نشان اور جو کام نہیں کریں کریں گے (X) نشان لگائیے۔

بس میں جاتے وقت بوڑھے آدمیوں کو بیٹھنے کے لیے سیٹ چھوڑ دینا	بوڑھے ماں باپ کی باتوں کو نہ ماننا
ماں باپ کو مختلف کاموں میں مدد کرنا	گھر کو مہمان آنے پر ان کو سلام کر کے انہیں بیٹھنے کے لیے کہنا
بزرگوں کی عزت کرنا	بوڑھوں کی باتوں کو اطمینان سے سننا
خاندان میں کسی کی طبیعت خراب ہونے سے ان کو دوا اور غذا صحیح وقت پر دینا	بڑے لوگوں سے فضول بحث کرنا
بزرگوں کا منع کیا ہوا کام کرنا	دادی جان کا ہاتھ پکڑ کر ان کو گھمانے لے جانا
بزرگوں کو کہیں بھی دیکھ کر انہیں سلام کرنا	

مشق

آپ کیا کریں گے:

1۔ اپنی دادی جان کی طبیعت خراب ہونے پر؟

....

2۔ آپ کے گھر مہمان آنے سے؟

....

3۔ آپ کے ابّا ٹی وی دیکھنے سے روکنے پر؟

....

آنکھ کھلی

کبیر پور گاؤں میں حامد بابو کا گھر ہے۔ان کا ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ان دونوں کا نام اکبر اور صادقہ ہے۔اکبر اور صادقہ کی دادی جان بھی ان کے ساتھ رہتی ہیں۔وہ پرانے زمانے کی ہیں۔صادقہ کی پڑھائی کو پسند نہیں کرتی ہیں۔ ماں کی کمر کی حالت بھی اچھی نہیں ۔اس لیے سویرے اٹھ کر دس سال کی صادقہ اندر سے باہر تک جھاڑو کرتی ہے۔اماں باورچی خانے جانے سے پہلے برتن دھوکر پانی لاکر رکھ دیتی ہے۔اتنا سارا کام ختم ہونے کے بعد وہ چھوٹے بھائی اکبر کو جگا کر اس کا کام بھی انجام دیتی ہے۔اماں اکبر کو ایک گلاس دودھ دیتی ہیں لیکن صادقہ کے لیے ایک گلاس دودھ خواب ہے۔اماں اور دادی جان کہتی ہیں لڑکی بچوں کے لیے یہ سب ضرورت نہیں۔اکبر گرم چاول، دال، سالن کھا کر اسکول جاتا ہے،لیکن صادقہ کو ملتا ہے پکھال بھات ساتھ بھنا ہوا بیگن یا آلو اس پر بھی صادقہ کی کوئی شکایت نہیں۔کیوں کہ وہ سوچتی ہے کہنے سے کہیں اس کی دادی جان اس کی پڑھائی بند کر نہ دیں گی۔اسکول سے واپسی کے بعد اکبر کھا کر کھیلنے جاتا ہے لیکن صادقہ باورچی خانہ صاف کرنے جاتی ہے۔ گھر پر جو اچھی چیزیں آتی ہیں سب سے پہلے اکبر کو کھانے ملتا ہے۔اگر کچھ بچتا ہے تو صادقہ کو ملتا ہے ۔ یہ سب کے باوجود صادقہ تمام کام ختم کر کے اپنی پڑھائی پر دھیان دیتی ہے۔

ایک دن کا واقعہ ہے اسکول کا سالانہ جشن منایا جایے گا اس لیے استاد نے اکبر اور صادقہ کے ماں باپ کو دعوت دی تھی ۔

شام کے وقت اکبر اور صادقہ کے ساتھ ماں، باپ اور دادی جان سب اسکول کا سالانہ جشن دیکھنے گیے ۔ مہمانوں کی تقریر ختم ہونے کے بعد انعامات تقسیم کیے گیے۔صادقہ کا نام لے کر استاد نے جماعت میں اول آنے پر، نظم نسق برقرار رکھنے پر اچھی رہنمائی کرنے پر یکے بعد دیگرے تین انعام دیے۔سب نے صادقہ کی خوب تعریف کی۔اور پڑوسیوں نے بھی صادقہ کی خوب تعریف کی۔اس وقت صادقہ کے ماں باپ کا سر نیچا ہو گیا۔اپنی غلطی کا انہیں احساس ہوا۔

اسی دن سے حامد بابو کے گھر جو کچھ بھی آیا اکبر اور صادقہ کو برابر دیا گیا۔ دادی جان بھی صادقہ کی پڑھائی کو پسند کرنے لگیں۔ ماں اور دادی جان مل کر گھر کا کام کرنے لگیں۔ صادقہ کو اب پڑھنے کے لیے بہت وقت ملا۔

اوپر کی کہانی کی طرح ہمارے سماج میں لڑکا لڑکی کے درمیان فرق بہت زمانے سے ہے۔ بہت سے خاندان میں ماں باپ لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکوں کی پڑھائی اور کھیل کسرت میں زیادہ دھیان دیتے ہیں۔ لڑکیوں کو گھریلو کاموں میں لگا کر لڑکے کو اونچی تعلیم کے لیے باہر بھیجتے ہیں۔ اس وجہ سے لڑکیوں کی ترقی ہو نہیں پاتی۔ لیکن کچھ لڑکیوں نے بڑی ہو کر مختلف میدان میں نام پیدا کیا ہے۔ آج کل بہت سے امتحانوں میں لڑکیاں بہت اچھا کر رہی ہیں۔

نیچے کچھ عورتوں کے نام دیے گیے ہیں۔ ان سب نے کس کس میدان میں شہرت حاصل کی ہیں بڑوں سے پوچھ کر لکھیے۔ اسی فہرست میں اور کچھ نام بھی شامل کیجیے۔

۱۔ رانی لکشمی بائی..............................	۲۔ کلپنا چاولا..............................
۳۔ سروجنی نائیڈو..............................	۴۔ کرن بیدی..............................
۵۔ میڈم کیوری..............................	٦۔ پی ٹی اوشا..............................
۷۔ پدمنی راوت..............................	۸۔ بچیندر پال..............................
۹۔ اندرا گاندھی..............................	۱۰۔ نندنی ستپتھی..............................
۱۱۔..............................	۱۲۔..............................

اس سے ہمیں معلوم ہوا سہولت اور موقع ملنے پر لڑکیاں بھی لڑکوں کی طرح میدان میں ترقی حاصل کریں گی۔ کسی بھی خوبی میں لڑکیاں لڑکوں سے کم نہیں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں دونوں کو پڑھنے کے لیے اور ہر طرح کی روزگار کے لیے برابر کی سہولت اور موقع دینا ضروری ہے۔

لڑکے لڑکیوں کے درمیان فرق ملک کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ اس لیے خاندان میں لڑکے لڑکی کے درمیان فرق کو بند کر کے سب کو برابر سہولت اور موقع دینے کے لیے سرکار نے بھی قانون بنایا ہے اور مہیلا کمیشن قائم کیا ہے۔

نیچے کچھ جملے دیے گیے ہیں آپ جس جملے سے اتفاق کرتے ہیں اس کے قریب(   )نشان لگائیے۔

(الف) گھر میں:

1۔ لڑکا لڑکی دونوں کو برابر غذا دینا۔

2۔ لڑکا لڑکی دونوں کو ضرورت کے مطابق تعلیمی سامان فراہم کرنا۔

3۔ طبیعت خراب ہونے سے لڑکا لڑکی دونوں کا علاج کروانا۔

4۔ تہواروں میں دونوں کے لیے نیا لباس خریدنا۔

5۔ اپنی اپنی خواہشات کے کاموں (گیت، ناچ، کھیل) وغیرہ میں حصہ لینے کے لیے برابر کا موقع دینا۔

6۔ دونوں کو مختلف جگہوں کی سیر کرانا۔

7۔ گھر کے مختلف کام جیسے سامان اسباب وغیرہ سجا کر رکھنے کا کام دونوں کو دینا۔

(ب) اسکول میں:

1۔ لڑکا لڑکی دونوں کو ایک ساتھ بیٹھنے دینا۔

2۔ گروہی تعلیمی عمل میں لڑکا لڑکی دونوں کو ایک ساتھ بیٹھا کر کام کرانا۔

3۔ اسکول کی صفائی کمیٹی میں لڑکا لڑکی مل کر رہنا۔

4۔ اسکول میں پوجا، قومی تہوار، سالانہ جشن کے موقع پر لڑکا لڑکی مل کر کرنا۔

5۔ لڑکا لڑکی دونوں کو جماعت کی صفائی کرنا۔

استاد کے لیے ہدایت: بچے ہر جملے میں صحیح نشان لگانے کے بعد استاد ہر جملے کے لیے کتنے بچے راضی اور کتنے ناراض ہیں گن کر تختۂ سیاہ میں لکھیں گے۔ ناراضگی کے لیے بحث کریں گے۔ فرق نہ رکھنے کے لیے گھر میں اسکول میں اور دوسرے سماجی حالات میں بچے کیا قدم اٹھائیں گے اس سلسلے میں مذاکرہ کریں گے۔ جس طرح لڑکے کہیں گے مجھے جو دیا گیا ہے میری بہن کو بھی وہی دیا جاتا ہے۔ بچوں کو بھی اپنا حق مانگنا ضروری ہے۔

مشق

1۔ اپنے علاقے میں اچھی تعلیم حاصل کرنے والی اچھا کھیل کر مشہور ہونے والی یا اچھا کام کر کے نام حاصل کرنے والی چند لڑکیوں کے نام لکھیے۔

....

2۔ اپنے گھر اور اسکول میں لڑکا لڑکی کے فرق کو ختم کرنے کے لیے کیا کیا نعرے لکھ کر لگائیں گے لکھیے۔

....

....

آپ کے لیے کام:
شریمتی اندرا گاندھی اور شریمتی ندنی ست پتھی کا فوٹو تلاش کر کے کاپی میں لگائیے۔ ان کی لیڈری کے بارے میں لکھیے۔

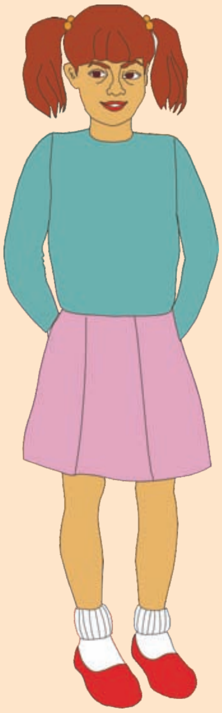

میں مزدور نہیں ہوں

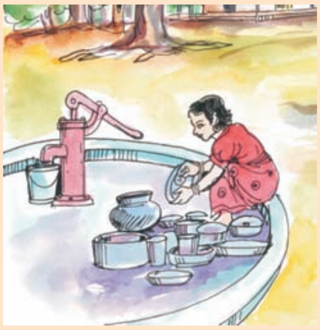

اوپر کی تصویروں کو دیکھیے اور بچوں کا کیا ہوا کون کام آپ کو پسند ہے اور کون سا کام آپ کو ناپسند ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

اچھا لگنے والا کام		اچھا نہیں لگنے والا کام	
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

☆ انہیں کاموں میں سے آپ کی عمر کا ایک بچے کو کیا کیا کرنا ضروری ہے اور کیوں؟

....

....

☆ کن کن کاموں میں بچوں کو لگانا ضروری نہیں اور کیوں؟

....

....

☆ تعلیم حاصل کرنا بچے کا حق ہے۔

☆ 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو مزدور کی طرح کام کروانا لائق سزا جرم ہے۔

مشق

1۔ اپنے علاقے میں آپ کی عمر کا بچہ تعلیم حاصل نہ کر کے مزدور کی طرح کام کرتا ہے۔ دیکھ کر آپ کیا کریں گے؟

....

....

2۔ کتنے سال سے کم عمر کے بچوں سے کام کروانا سزا لائق جرم ہے؟

....

3 ۔ چھوٹے بچوں کو روزی کے لیے کام میں کیوں نہیں لگائیں گے؟

....

....

آپ کے لیے کام:

1۔ آپ کے گاؤں / محلے کے کون کون بچے تعلیم حاصل نہ کر کے کام کرتے ہیں پوچھ کر ان کی فہرست بنائیے۔

2۔ اخباروں سے بچے مزدوروں کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کو کاٹ کر ڈرائنگ شیٹ میں گوند سے چپکا کر اپنے کلاس روم میں لٹکائیے۔